Regd. No. L7676

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ربوہ

تحریک جدید

ماہنامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جولائی 1977ء — وفا 1356 ہش

7

1977

— ایڈیٹر —

نور الدین منیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

وفا ۱۳۵۶ ہش

(جولائی ۱۹۷۷ء)

مدیرِ اعلیٰ:-

نورالدین منیر ایم۔اے

ادارۂ تحریر:-

بشارت احمد بشیر ایم۔اے

محمد شفیق قیصر شاہد

بدل اشتراک:-

پاکستان:- پانچ روپے

فی پرچہ:- پچاس پیسے

ترتیب

- ہمارا مقصد اور ہمارا کام ص ۲
- نونہالانِ جماعت سے خطاب ۴
- جاگتے رہو (نظم) ۶
- کاروانِ اسلام ۷
- اشتہارات ۱۵

پبلشر:- عبداللطیف خان

پرنٹر:- سید عبدالحی

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ۔

فون نمبر:- ۶۷۸

تاریخ اشاعت:- ہر ماہ کی دس تاریخ

رجسٹرڈ نمبر ایل:- ۷۶۷۶

کتابت:- حمید الدین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جلد ۱۳ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۷

وفا ۱۳۵۶ ہش

(جولائی ۱۹۷۷ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اداریہ

ہمارا مقصد اور ہمارا کام

(نورالدین منیر)

ہمارا مقصد اور ہمارا کام وہی ہے جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اِس زمانہ میں مبعوث ہوئے یعنی صحیح اسلامی عقائد و اخلاق پر خود قائم ہونا اور ساری دُنیا کو اس پر قائم کرنا۔ عقائد کے ساتھ ساتھ اعمال کی بھی اصلاح کرنا۔ صحیح ایمان رکھنا اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات پر۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور خاتمیت پر۔ فرشتوں پر۔ الہامی کتب پر۔ خدا کے رسولوں پر۔ تقدیر اور اخروی زندگی کی حقیقت پر۔ اس کے علاوہ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کے احکام پر کماحقّہٗ عمل کرنا۔ دراصل شریعتِ محمدیؐ یعنی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ حسنہ کو اپنی زندگی کے ہر پہلو میں مشعلِ راہ بنانا ہمارا مقصد اور ہمارا کام ہے۔

چند ایک مسائل کو ہمارے ہاں خصوصیت حاصل ہے اور ان کی اہمیّت کبھی کم نہیں ہو سکتی مثلاً وفاتِ مسیح کا مسئلہ ہے۔ یہ مسئلہ نمایاں خصوصیت کا حامل ہے۔ اوّل تو حیاتِ مسیح کے عقیدہ سے شرک لازم آتا

ہے دوسرے اس سے عیسائیت کو فروغ ملتا ہے۔ نیز جب تک مسیح ابنِ مریم کی وفات ثابت نہ ہو مثیلِ مسیح کی بعثت کا تصوّر قائم نہیں ہو سکتا۔ پس ایسے مسائل کی اہمیّت عیاں ہے مگر یہ سمجھنا کہ احمدیت صرف ان چند ایک مسائل کی اشاعت و ترویج کا نام ہے بالکل غلط خیال ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی تصنیف "احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے؟" میں اِس نقطہ کو بڑی وضاحت سے بیان فرمایا ہے کہ ان مسائل کی اہمیت اپنی جگہ ہے لیکن اِس سے اسلامی ضابطۂ اخلاق کو اپنانے کی اہمیّت کم نہیں ہو سکتی۔ اِس ضمن میں حضرت اقدسؑ نے ہر احمدی کو یہ تاکید فرمائی ہے کہ وہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ کو پوری طرح سمجھنے کی کوشش کرے اور اپنی زندگی کو انہیں مبارک خطوط پر ڈھالے۔

سو احمدیت اور اسلام کی حقیقت یہ ہے کہ ہم اسلامی اخلاق کو اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کریں اور جن باتوں سے اسلام نے منع فرمایا ہے ان سے کُلّی طور پر اجتناب کریں خواہ ایسا کرنے سے ہمیں نقصان ہی برداشت کرنا پڑے۔ مثلاً اسلام کا حکم ہے کہ ہر حالت میں سچ کو اختیار کیا جائے اور جھوٹ سے پرہیز کی جائے لیکن بعض لوگ اِس ہدایت پر عمل نہیں کرتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اِس بارے میں نہایت شاندار مثال قائم فرمائی ہے۔ اِس ضمن میں ایک واقعہ حضرت اقدسؑ کے اپنے الفاظ میں درج ذیل ہے ہمیں بھی حضور کے نمونہ پر چلنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"آج لوگوں کی یہ حالت ہے کہ تین تین آنے کے واسطے جھوٹی گواہیاں دیتے ہیں کیا وکلاء قسماً کہہ سکتے ہیں کہ وہ عدالتوں میں سچ بولتے ہیں اور سچ کی پیروی کرتے ہیں وہ صرف اپنا پہلو بچا کر جھوٹ سچ جو کچھ ہو بولتے چلے جاتے ہیں۔ کیا یہ دین ہے؟ اور خدا تعالیٰ نے یہی حکم دیا ہے کہ تم مطلق العنان ہو جاؤ اور جھوٹ کو شیر مادر سمجھ لو؟ خدا نے جھوٹ کو شرک کے ساتھ ملا کر ہر دو کی ایک ہی جگہ ممانعت فرمائی ہے جیسا کہ خدا کو چھوڑ کر کوئی شخص بُت کے آگے اپنا سر جھکاتا ہے وہ خیال کرتا ہے کہ میں اسی کے ذریعہ سے پار ہو جاؤں گا یہ کس قدر خرابی کی بات ہے خدا تعالیٰ پر ایمان نہیں کہ وہ گزارہ چلا سکتا ہے۔ اِس موقع پر مثال کے لئے میں اپنی ایک آپ بیتی سُناتا ہوں۔

"ازاں جملہ ایک واقعہ یہ ہے کہ تخمیناً ۲۷ یا ۲۸ برس کا عرصہ گزرا ہو گا یا اس سے کچھ زیادہ ہو گا اِس عاجز نے اسلام کی تائید میں آریوں کے مقابل پر ایک عیسائی کے مطبع میں جس کا نام رلیارام تھا اور وکیل بھی تھا اور امرتسر میں رہتا تھا اور اس کا ایک اخبار بھی نکلتا تھا

(باقی صـ پر)

نونہالانِ جماعت سے خطاب

(از حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے ❊ پر ہے یہ شرط کہ ضائع میرا پیغام نہ ہو
چاہتا ہوں کہ کروں چند نصائح تم کو ❊ تاکہ پھر بعد میں مجھ پر کوئی الزام نہ ہو
جب گذر جائیں گے ہم تم پہ پڑیگا سب بار ❊ سُستیاں ترک کرو طالبِ آرام نہ ہو
خدمتِ دین کو اِک فضلِ الٰہی جانو ❊ اس کے بدلے میں کبھی طالبِ انعام نہ ہو
دل میں ہو سوز تو آنکھوں سے رواں ہوں آنسو ❊ تم میں اِسلام کا ہو مغز فقط نام نہ ہو
سر میں نخوت نہ ہو آنکھوں میں نہ ہو برقِ غضب ❊ دل میں کینہ نہ ہو لب پر کبھی دشنام نہ ہو
خیر اندیشیٔ احباب رہے مدِّ نظر ❊ عیب چینی نہ کرو مفسد و نمّام نہ ہو
چھوڑ دو حرص کرو زُہد و قناعت پیدا ❊ زر نہ محبوب بنے سیم دل آرام نہ ہو
رغبتِ دل سے ہو پابند نماز و روزہ ❊ نظر انداز کوئی حصّۂ احکام نہ ہو
پاس ہو مال تو دو اس سے زکوٰۃ و صدقہ ❊ فکرِ مسکین رہے تم کو غمِ ایّام نہ ہو
حُسن اس کا نہیں کھُلتا تمہیں یہ یاد رہے ❊ دوشِ مسلم پہ اگر چادرِ احرام نہ ہو
عادتِ ذکر بھی ڈالو کہ یہ ممکن ہی نہیں ❊ دل میں ہو عشقِ صنم لب پہ مگر نام نہ ہو
عقل کو دین پہ حاکم نہ بناؤ ہرگز ❊ یہ تو خود اندھی ہے گر نیّرِ الہام نہ ہو
جو صداقت بھی ہو تم شوق سے مانو اس کو ❊ علم کے نام سے پر تابعِ اوہام نہ ہو
دشمنی ہو نہ محبّانِ محمّد سے تمہیں ❊ جو معاند ہیں تمہیں ان سے کوئی کام نہ ہو

امن کے ساتھ رہو فتنوں میں حصّہ مت لو ❊ باعثِ فکر و پریشانیٔ حکّام نہ ہو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنی اِس عمر کو اِک نعمتِ عظمیٰ سمجھو ❊ بعد میں تا کہ تمہیں شکوۂ ایّام نہ ہو

حُسن ہر رنگ میں اچھا ہے مگر خیال رہے ❊ دانہ سمجھے ہو جسے تم وہ کہیں دام نہ ہو

تم مدبّر ہو کہ جرنیل ہو یا عالم ہو ❊ ہم نہ خوش ہوں گے کبھی تم میں گر اسلام نہ ہو

سیلف رسپکٹ کا بھی خیال رکھو تم بیشک ❊ یہ نہ ہو پر کہ کسی شخص کا اکرام نہ ہو

عُسر ہو یُسر ہو تنگی ہو کہ آسائش ہو ❊ کچھ بھی ہو بند مگر دعوتِ اسلام نہ ہو

تم نے دُنیا بھی جو کی فتح تو کچھ بھی نہ کیا ❊ نفسِ وحشی و جفاکیش اگر رام نہ ہو

منّ و احسان سے اعمال کو کرنا نہ خراب ❊ رشتۂ وصل کہیں قطع سرِ بام نہ ہو

بھولیو مت کہ نزاکت ہے نصیبِ نسواں ❊ مردوہ ہے جو جفاکش ہو گُل اندام نہ ہو

شکلِ مے دیکھ کے گرنا نہ مگس کی مانند ❊ دیکھ لینا کہ کہیں دُردتہِ جام نہ ہو

یاد رکھنا کہ کبھی بھی نہیں پاتا عزّت ❊ یار کی راہ میں جب تک کوئی بدنام نہ ہو

کام مشکل ہے بہت منزلِ مقصود ہے دُور ❊ اے مرے اہلِ وفا سُست کبھی گام نہ ہو

گامزن ہو گے رہِ صدق و صفا پر گر تم ❊ کوئی مشکل نہ رہے گی جو سرِ انجام نہ ہو

حشر کے روز نہ کرنا ہمیں رُسوا و خراب ❊ پیارو آموختۂ درسِ وفا خام نہ ہو

ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں ❊ آپ کے وقت میں یہ سلسلہ بدنام نہ ہو

میری تو حق میں تمہارے یہ دعا ہے پیارو ❊ سر پہ اللہ کا سایہ رہے ناکام نہ ہو

ظلمتِ رنج و غم و درد سے محفوظ رہو
مہرِ انوار درخشندہ رہے شام نہ ہو

(کلامِ محمود)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاگتے رہو

اے ساکنانِ شہرِ تُقیٰ جاگتے رہو ❊ اِک دَور آچکا ہے نیا جاگتے رہو

صدیوں کے بعد پھُونکا گیا صُورِ مہدوی ❊ دی جس نے بار بار ندا جاگتے رہو

سارے جہاں میں غلبۂ اسلام کے لئے ❊ اِک حشر ہو رہا ہے بپا جاگتے رہو

ہنستے ہوئے گزار دو ہر امتحاں کی رات ❊ اُبھرے گی صُبحِ نُور و ضیا، جاگتے رہو

رُوحِ رواں گلشنِ ہستی تُمہیں تو ہو ❊ اے طائرانِ شُعلہ نوا جاگتے رہو

سب ظلمتیں مٹیں گی محمدؐ کے نُور سے ❊ وہ دیکھو مہرِ نَو کی ضیا جاگتے رہو

تاریکیوں میں شب کی ستارے بھی اَب تمہیں ❊ دیتے ہیں دھیمی دھیمی صدا جاگتے رہو

مومن کی صرف آنکھ[1] ہی سوتی ہے دوستو ❊ دل اُس کا جاگتا ہے سدا جاگتے رہو

آنے نہ پائے خانۂ دل کے قریب بھی ❊ شیطان گھات میں ہے لگا جاگتے رہو

ہم سو گئے تو کون جگائے گا خَلق کو ❊ اے رہروانِ راہِ ہُدیٰ جاگتے رہو

گرداب میں ہے قوم کی کشتی دعا کرو ❊ مسموم ہے وطن کی فضا جاگتے رہو

قوموں کی ایک اُونگھ بھی ہے موجبِ زوال ❊ اے اہلِ حق و صِدق و صفا جاگتے رہو

"اِسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد"
اے گُشتگانِ کرب و بلا جاگتے رہو

[1] حدیثِ رسولؐ ہے عَینی تنامُ ولا ینامُ قلبی ❊ (محمد صدیق امرتسری ایم۔اے سابق مبلغ مغربی افریقہ و فجی)

کاروانِ اسلام

جاپان

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد ایم۔اے مبلّغِ جاپان۔ٹوکیو سے تحریر فرماتے ہیں:۔

MIYAKONOJO میں ایک جاپانی دوست کی جاپانی طرز کی شادی میں شرکت کی۔اِس موقع پر سب مہمانوں سے اسلام کے بارے میں تھوڑی تھوڑی بات چیت ہوئی۔اِس تقریب میں دستور کے مطابق سب ایک دوسرے سے تعارف کے موقع پر شراب کی پیشکش کرتے ہیں یہ موقع میرے لئے ان سب کو بتانے کا ذریعہ بن گیا کہ مَیں شراب نہیں پیتا کیونکہ میرے مذہب اسلام میں اِس کی اجازت نہیں۔

KYOTO میں ایک جاپانی دوست کے تعارف کی وجہ سے KYOMIZUDERA نامی مشہور بدھ مت کے معبد کو اندر سے دیکھنے کا خصوصی موقع مل گیا۔نیز اس معبد کے مذہبی سربراہ جس کو جاپانی میں OBOSON کہا جاتا ہے اُس سے دو گھنٹے تک تفصیلی تبلیغی بات چیت کا بہت ہی عمدہ موقع ملا۔ بات چیت کی ابتداء بدھ مت کے بارے میں سوالات سے ہوئی لیکن جلد ہی وہ خود اور مجلس میں موجود باقی جاپانی دوست مجھ سے اسلام کے بارے میں سوالات پوچھنے لگ گئے۔چنانچہ اِس طرح ان کو اسلام کا پیغام پہنچانے کا موقع مل گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

JAPAN TIMES یہاں کے اخبار کے گذشتہ ایک سال کے کالموں کو یکجائی طور پر شائع کیا گیا ہے اور اِس کتاب کا نام ہفتہ وار کالم GETTING THINGS DONE کی طرح IN JAPAN (VOL. 2) رکھا گیا ہے اس میں جماعتِ احمدیہ کا تعارف بھی شائع ہوا ہے۔

OSAKA یونیورسٹی کے ایک نوجوان طالبِ علم MR. SUZUKI اور ان کے ایک دوست جو TOKYO یونیورسٹی میں پڑھتے ہیں میرے یہاں آئے اور تین چار گھنٹے اسلام کے بارے میں بہت تفصیلی بات چیت ہوئی۔خاص طور پر جن موضوعات پر بات ہوئی ان میں نماز، شراب، سؤر اور حج جیسے امور شامل تھے۔

امریکہ

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری

واشنگٹن سے لکھتے ہیں کہ ایک دوست کو قرآن کریم، اسلامی اصول کی فلاسفی، احمدیت یعنی حقیقی اسلام، اسلام افریقہ میں اور افریقہ سپیکس دی گئیں۔ تین سُنّی مسلمان مشن ہاؤس تشریف لائے انہوں نے سلسلہ کی بعض کتب خریدیں اور کافی دیر تک ان سے تبادلہ خیالات ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علاج کے سلسلہ میں فلاڈلفیا جانا پڑا۔ وہاں پر خطبہ جمعہ میں دوستوں کو عباد الرحمٰن بننے کی تلقین کی۔ بروز ہفتہ مجلس عاملہ کی میٹنگ میں احباب کو باہمی تعاون، محبّت اور اخلاص سے کام کرنے کی تلقین کی تعلیم و تربیت کے کام کو منظم طریق سے چلانے کے لئے مناسب تجاویز بتائیں۔ اتوار کو جماعت کی ہفتہ وار میٹنگ تھی۔ نصف گھنٹہ تک خاکسار نے خطاب کیا۔ احباب کو ان کی ذمّہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ جماعتی کاموں میں زیادہ سے زیادہ حصّہ لینے اور اپنے اندر اخلاقی اور روحانی تغیّر پیدا کرنے کی تلقین کی۔

سپین

مکرم مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر اپنی رپورٹ ۱۸/۴/۷۷ تا ۲۵/۴/۷۷ میں لکھتے ہیں کہ غرناطہ کے بعض دیہات میں "احمدیت کیا ہے"، "مسیح موعودؑ آ چکے ہیں"، "مسیح مبارک تھے ملعون نہ تھے" ٹریکٹ تقسیم کئے۔ قرطبہ یونیورسٹی کے پروفیسروں کو لائف آف محمدؐ اور اخبار "EL PAIS" کا آرٹیکل بھجوایا۔ ایک لیکچر میں شامل ہوا وہاں دو صد افراد کو ٹریکٹ تقسیم کئے اور عوام کو بتایا کہ سیّد القوم خادمھم اور کلّکم راعٍ و کلّکم مسئول عن رعیتہ کے ماتحت اصل حاکم وہی ہے جو بنی نوع انسان کی سچّی خدمت کرنیوالا اور محبّت کرنے والا ہو۔

پولیس آفس میں ٹریکٹ تقسیم کئے۔ ایک انگریز، ایک اطالوی اور دو ہسپانوی دوستوں کو تبلیغ کی۔ چھاپہ خانہ میں "پیغامِ امن اور حرفِ انتباہ" شائع کرانے کے لئے دیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ کی افتتاحی تقریر کی دعائیں پڑھ کر سنائیں۔ مراکو کے احمدی دوست کے خط کا جواب دیا۔

ڈنمارک

مکرم میر مسعود احمد صاحب ماہِ اپریل کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ یکم اپریل کو نماز جمعہ میں بعض پاکستانی اور ڈینش احباب شریک ہوئے۔ خطبہ میں قرآن کریم کی بعض آیات کی تفسیر بیان کی۔ شام کو ایک میٹنگ میں اسلام و احمدیت کے موضوع پر تقریر کی اور سوالات کے جواب دئے۔ قاعدہ یسّرنا القرآن کی تعلیم دی گئی۔

۳ اپریل کو نماز ظہر کے بعد درس دیا۔ بچوں کو قاعدہ یسّرنا القرآن اور قرآن کریم ناظرہ پڑھایا

۷ر اپریل کو ایک سویڈش خاتون اپنے خاوند کے ہمراہ آئیں انکو تبلیغ کی اور لٹریچر دیا۔ ۸ر اپریل کو خطبہ جمعہ میں ایسٹر کی مناسبت سے حضرت عیسیٰؑ کی وفات، صلیب سے بچائے جانے اور رفع روحانی پر خطبہ دیا۔ ایک ترک مسلم اپنی بیوی کے ساتھ آئے ان کو ترکی اور ڈینش زبان میں لٹریچر دیا۔ اسی طرح ایک امریکن اپنی ڈینش بیوی کے ساتھ آئے انہوں نے اسلام میں دلچسپی کا اظہار کیا ان کو تبلیغ کی اور لٹریچر دیا۔ ۹ر اپریل کو ایک سکھ اپنے ایک پاکستانی دوست کے ساتھ آئے ان کو مسجد دکھائی۔ احمدیت کا لٹریچر گورمکھی اور ہندی زبان میں دیا گیا۔ ناروے اور کوپن ہیگن سے بعض خواتین آئیں ان کو تبلیغ کی اور لٹریچر دیا۔

انڈونیشیا

مکرم سفتی ظفر احمد صاحب لکھتے ہیں کہ مکرم رئیس التبلیغ صاحب کے ارشاد پر خاکسار سمراہ لایا پہنچا۔ تمام جماعت کے ناظمین سے تعارف حاصل کیا ایک جمعہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ فاضلہ از روئے حدیث پر خطبہ دیا۔ سمراہ لایا کی جماعت بہت پُرانی ہے۔ گو تعداد بہت کم ہے لیکن اپنے اندر جوش اور دینی غیرت کا جذبہ رکھتے ہیں۔

● مکرم حسن بصری صاحب لکھتے ہیں کہ روزانہ دفتر میں حاضر ہوتا ہوں۔ بچوں کو قرآن کریم پڑھاتا ہوں، صبح کی نماز کے بعد باقاعدہ درس قرآن کریم دیتا ہوں۔ مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے خاکسار کو چلاڈ اجماعت میں سیرۃ النبیؐ کے جلسہ کے لئے بھیجا خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ حسنہ کو پیش کر کے سامعین کرام کو اسے اپنانے کی تلقین کی۔ اس جلسہ میں مکرم مرزا محمد ادریس صاحب نے بھی تقریر کی جلسہ میں یکصد کے قریب غیر از جماعت بھی شریک تھے۔ ۲۰ر مارچ کو رئیس التبلیغ صاحب کے فرمان پر خاکسار لوحبوک گیا۔ وہاں پہنچتے ہی احبابِ جماعت سے خطاب کیا اور ان کو خدمتِ دین کے لئے کمربستہ رہنے کی تلقین کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

● مکرم مرزا محمد ادریس صاحب اپریل کے پہلے ہفتہ کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ مشن ہاؤس آنے والے احباب سے ملاقات کی گئی۔ نماز مغرب کے بعد دینی مسائل پر گفتگو کی گئی۔ لیکھرام کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کی وضاحت کی لجنہ اماء اللہ کے ماہانہ اجلاس میں ایک گھنٹہ تک درس دیا۔ عرصہ زیرِ رپورٹ میں چار احباب نے بیعت کی۔ شرائط بیعت کی وضاحت کی گئی۔

● مکرم صالح الشبیبی صاحب لکھتے ہیں کہ نماز تہجد باجماعت خدا کے فضل سے ہر ماہ ایک بار باجماعت ادا کی جاتی ہے جس میں ۴۰ مرد و زن شامل ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہر ماہ کی آخری جمعرات کو نفلی روزہ رکھا جاتا ہے۔

لجنات، خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ کے اجلاس باقاعدہ ہوتے

رہے مختلف احباب کو رسالہ سینارد یا گیا۔

● مکرم سیوطی عزیز صاحب اپنی مارچ کی ڈائری میں تحریر فرماتے ہیں کہ احبابِ جماعت کی تربیت کے لئے مسجد احمدیہ میں بعد نماز مغرب درس قرآن کریم دیتا رہا۔ درس میں چند غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوتے ہیں۔ ایک دوست نے وفاتِ مسیح پر سوال کیا۔ ان کو قرآن کریم اور احادیث سے ثابت کیا کہ مسیح فوت ہو چکے ہیں چنانچہ وہ دوست دلائل سُنکر وفاتِ مسیح کے قائل ہو گئے۔

۲۰ مارچ کو جلسہ میلاد النبیؐ منعقد کیا خاکسار نے ایک گھنٹہ تک "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت کامل انسان" کے موضوع پر تقریر کی اور دوسری تقریر سیکرٹری تبلیغ نے "اسلام مکمل شریعت" کے موضوع پر کی۔ اِس جلسہ میں بہت سے غیر از جماعت احباب شامل ہوئے۔ انہیں لٹریچر دیا گیا۔ جلسہ کے بعد دو غیر احمدی دوست تشریف لائے اور وفاتِ مسیح پر مباحثہ کیا۔ آخر میں انہوں نے تسلیم کیا کہ واقعی حضرت مسیح وفات پا چکے ہیں۔ نیز خاکسار نے ان کو بتایا کہ جس مسیح کا آپ کو انتظار ہے وہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے وجود میں ظاہر ہو چکے ہیں۔ اب یہ دونوں ہماری جماعت کے بارے میں تحقیق کر رہے ہیں۔ اِن میں سے ایک محمدیہ سکول میں دینیات کے استاد ہیں اور دوسرے اسی جماعت کے سیکرٹری ہیں۔

● مکرم مولوی منصور احمد صاحب مارچ کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ یہاں شادی بیاہ کے مواقع کو تبلیغ کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے کیونکہ ہر مذہب کے لوگ شامل ہوتے ہیں اور ان کو تبلیغ کا موقع مل جاتا ہے اور کئی غلط فہمیاں دُور ہو جاتی ہیں چنانچہ خاکسار ایک شادی میں شامل ہوا۔ لوگوں سے تعارف حاصل کیا۔ ایک پارلیمنٹ کے ممبر کو خاکسار نے بتایا کہ جماعتِ احمدیہ کسی قسم کی سیاسی مداخلت نہیں کرتی بلکہ جماعت اطیعوا اللہ و اطیعوا الرّسول و اولی الامر منکم کے مطابق حکومت کی اطاعت کو لازمی قرار دیتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر روز زائرین مشن ہاؤس آتے رہے۔ ان کی مہمان نوازی کما حقّہٗ کی گئی اور تبلیغی گفتگو بھی کی گئی۔

ایک خطبہ جمعہ میں سورہ جمعہ کے دوسرے رکوع کی تفسیر بیان کی۔ احباب کو بتایا کہ احباب کا فرض ہے کہ نماز جمعہ میں حاضر ہوں کیونکہ یہ امر اللہ تعالیٰ کے حکم کو پُورا کرنے کے علاوہ تربیت کے لئے بھی مفید ہے۔

جرمنی

مکرم حیدر علی صاحب ظفر اپنی رپورٹ یکم تا ۱۵ مئی میں لکھتے ہیں کہ اِس دوران ایک رسالہ کی ایڈیٹر مسجد میں جرمنی میں جماعتِ احمدیہ کی مساجد اور جماعتِ احمدیہ کی مساعی کے متعلق انٹرویو لینے کے لئے آئیں امید ہے کہ وہ جلد کسی وقت

فضلِ عمر مسجد ہمبرگ کے عنوان کے تحت پختہ معلومات شائع کریں گی۔

ہمبرگ میں ایک سکول کی ایک کلاس میں تقریر کی۔ طلباء و اساتذہ کے سوالات کے جوابات دئے۔ اسی طرح BUXEHUDE (جو ہمبرگ سے ۵۰ کلومیٹر دُور ہے) میں پانچ مختلف کلاسوں میں پانچ لیکچر دئے۔ دو سکولوں کو ان کی لائبریریوں کے لئے اسلام کے متعلق لٹریچر دیا جس میں قرآن مجید کا جرمن زبان میں ترجمہ بھی شامل تھا۔ اِسی جگہ سے ایک کلاس مسجد دیکھنے آئی۔ طلبہ و طالبات نے نماز جمعہ کی ادائیگی کا طریق دیکھا۔ نماز کے بعد ان کو تبلیغ کی اور چائے سے تواضع کی۔ المختصر قریباً دو صد بچوں اور بچیوں تک پیغامِ حق پہنچایا۔ عموماً جرمن عورتوں میں یہ غلط فہمی ہے کہ عورت کو مسجد میں جانے کی اجازت نہیں۔ ان کی اِس غلط فہمی کو دُور کیا اور انہیں مسجد آنے کی دعوت دی۔

سوئٹزرلینڈ

مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ زیورچ سے تحریر فرماتے ہیں کہ ۲۲ تا ۲۸ مئی احباب مشن ہاؤس آتے رہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ان کو خوب تبلیغ کا موقع ملا۔ اِس دوران ایک ترک نوجوان کا ایک سویس خاتون کے ساتھ نکاح پڑھا (یہ خاتون یہاں ہی مسلمان ہوئی تھیں) اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ شادی بابرکت ثابت ہو۔ آمین

آسٹریا کی جیلوں میں خط و کتابت اور ترسیل لٹریچر کا سلسلہ جاری ہے۔ اِس ہفتہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو بیعتیں موصول ہوئی ہیں۔

سوئٹزرلینڈ کے ایک مصوّر ہفت روزہ میں سویس مسلمانوں کے بارہ میں ایک مضمون تصاویر کے ساتھ چھپا جس میں احمدیوں کے بارہ میں لکھا کہ اکثر انہیں مسلمان نہیں سمجھتے۔ ایڈیٹر کو میں نے فون کیا اور اپنی مسجد کے بارہ میں بتایا۔ اس نے کہا کہ وہ خود مسجد آچکا ہے اور ہمارے متعلق مضمون بھی شائع کرے گا۔ جو مضمون شائع ہوا ہے وہ دراصل عام مسلمانوں کے بارے میں ہے۔ چنانچہ اُسے احمدیت کے متعلق تفصیل سے بتایا گیا۔ اُس نے وعدہ کیا کہ وہ ہمارے متعلق بھی مضمون لکھے گا۔

سویڈن

مکرم سید کمال یوسف صاحب انچارج سویڈن مشن لکھتے ہیں کہ ۲۱ اپریل کو مالمو (MALMO) میں جلسہ سیرۃ النبیؐ تھا جو خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ خاکسار اور سمیع اللہ صاحب زاہد بھی بمع دیگر گوٹن برگ کے احباب کے شامل ہوئے چندہ بھی وہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑھ رہا ہے۔

۲۰ اپریل سے ۳ مئی تک گیارہ گروپ مسجد آئے جنہیں تبلیغ کی گئی۔ ہفتہ وار بچوں کی کلاس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بجاری رہی۔ جماعت کے چھ ہفتہ وار اجلاس ہوئے مشن کے سالانہ حسابات تیار کئے اور نئے سال کا بجٹ آمد بھی تیار کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

● مکرم سمیع اللہ صاحب زاہد لکھتے ہیں کہ مشن ہاؤس آنے والے ایک سکول کے گروپ کو اسلام کا تعارف کرایا۔ ان کے سوالوں کے جوابات دئے۔ چندہ جات کی وصولی کی خصوصی کوشش کی۔ خدام الاحمدیہ گوٹن برگ کی ماہوار میٹنگ میں شرکت کی۔ گوٹن برگ کی تین مختلف جگہوں پر ہونے والی ہفتہ وار میٹنگوں میں شرکت کی۔ کل چھ میٹنگز ہوئیں جماعت احمدیہ گوٹن نے جلسہ سیرۃ النبیؐ کا انتظام کیا۔ انتظامات کی نگرانی و رہنمائی کے لئے وہاں کے جلسہ کی رپورٹ گوٹن برگ سے شائع ہونیوالے ماہوار "اخبار احمدیہ" میں شائع ہو چکی ہے۔

ہالینڈ

مکرم ناصر احمد صاحب شمس اپنی رپورٹ ۱۵ تا ۳۱ مئی میں لکھتے ہیں کہ مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل کی معیت میں ROTTARDOM کے احمدیوں کی ملاقات کے لئے گیا۔ مغرب اور عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کیں۔ دوستوں کو مختلف تربیتی اور تبلیغی امور کی طرف توجہ دلائی گئی۔ چندوں کی ادائیگی۔ مشن اور مسجد سے تعلق مضبوط کرنے کی تلقین کی۔

موسم گرما میں جب ذرا تیز دھوپ نکل آئے تو لوگ ساحلِ سمندر کا رُخ کرتے ہیں۔ چنانچہ ایک دن سینکڑوں کی تعداد میں لوگ سمندر پر گئے خاکسار اور عبدالحکیم صاحب اکمل نے سینکڑوں کی تعداد میں پمفلٹ تقسیم کئے اور تبلیغ اسلام کا بہت اچھا موقع میسّر آیا۔

ہفتہ وار بچوں کی کلاس بھی باقاعدگی سے جاری ہے۔ کلاس میں بچوں کو نماز سادہ، باترجمہ، قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن مجید پڑھایا جاتا ہے۔ مشن ہاؤس میں مختلف اوقات میں آنیوالے زائرین سے اسلام اور احمدیت پر تبادلہ خیالات ہوتا رہتا ہے۔ جماعت احمدیہ کے ذریعہ اکناف عالم میں جو تبلیغی سرگرمیاں جاری ہیں ان سے بھی ان کو آگاہ کیا جاتا ہے اور زائرین کی چائے، بسکٹ، کیک وغیرہ سے تواضع کی جاتی ہے

فجی

مکرم سجاد احمد صاحب خالد مبلغ فجی اپنے ہیڈکوارٹر ناندی سے لکھتے ہیں کہ فجی میں مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد اور خاکسار کی آمد سے قبل چند ایک دوستوں نے خواب میں دیکھا کہ دو نئے مبلغ آئے ہیں۔ ایک غیر مسلم ہندو دوست نے جو کہ یہاں سے سوا اخبار THE FIJI SUN کے رپورٹر ہیں جن کا نام سیریل پرشاد ہے نے خواب دیکھا کہ ایک احمدی مبلغ فجی میں آئے ہیں اور میں ان کے سامنے شعر و شاعری کر رہا ہوں۔ جب

یہ دوست ہمارے جلسہ میں تشریف لائے تو مجھ سے
بھی ملے ہم سب ہندو، عیسائی اور سکھ دوستوں سے
گلے ملے۔ جب میریل صاحب مجھے ملے اور انہوں نے
اپنا شاعر ہونا بتایا تو خاکسار کی طبیعت نے بے اختیار
ارادہ کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم
"کس قدر ظاہر ہے نور اس مبداء الانوار کا"
سناؤں۔ چند اشعار زبانی سنائے۔ انہوں نے بھی
اپنے شعر سنائے۔ پھر کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے میری
خواب پوری کر دی ہے۔

ایک اور دوست نے خواب میں دیکھا کہ خاکسار
اور مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد کھڑے ہیں اور کچھ
لوگ بے ہوش پڑے ہیں۔ کچھ لوگ ہم سے درخواست
کرتے ہیں کہ ان کے لئے دعا کی جائے چنانچہ ہم نے
دعا کی۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہماری آمد سے
قبل ہی لوگوں کو ہمارے متعلق خوابیں آئیں۔ فجی میں پہنچتے
ہی خاکسار نے کام شروع کر دیا ہے چنانچہ لٹوکا،
دارو اور ناندی میں تین جلسے کئے جن میں قرآن پاک
کی شان اور مقام بیان کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے
ان جلسوں میں غیر از جماعت دوست اور عیسائی و ہندو
بھی شامل ہوئے۔ ایک جلسہ میں ہندوؤں اور عیسائیوں
کی کتب سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو
پیش کیا۔ تعلیم القرآن کلاس کھول دی ہے اور ان
تینوں جماعتوں میں قرآن کریم اور قاعدہ یسرنا القرآن
پڑھایا جاتا ہے۔ ناندی میں مستورات کا الگ درس ہوا
جس میں لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کی اہمیت اور مرکز سے تعاون
پر تقریر کی۔ معلوماتی اسلامی باتیں سکھائیں اور قرآن کریم
پڑھنے پر زور دیا۔ سوا مسجد کے لئے چندہ کی اپیل کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحمد للہ کہ احباب جماعت چندہ دے رہے ہیں اور
انشاء اللہ یہ سوا (۱۱۴) کی مسجد جلد تعمیر کی جائے گی
عرصہ زیر رپورٹ میں ۲ دوستوں نے بیعت کی۔ الحمد للہ

ماہنامہ تحریکِ جدید
جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ تبلیغِ اسلام کی مساعی
آپ تک پہنچانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ آج ہی
اس کی خریداری قبول کیجئے۔

کپڑے کی مشہور دکان
الفردوس
۸۵۔ بی انارکلی۔ لاہور
الفردوس شال مرچنٹ
ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں،
زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ لٹھوک و
پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز
ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی
ہر قسم مل سکتے ہیں۔
الفردوس شال مرچنٹ
۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

ہمارا مقصد اور ہمارا کام ——— (بقیہ صـ۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مضمون بغرض طبع ہونے کے ایک پیکٹ کی صورت میں جس کی دونوں طرفیں کھلی تھیں بھیجا اور اس پیکٹ میں ایک خط بھی رکھ دیا چونکہ خط میں ایسے الفاظ تھے جن میں اسلام کی تائید اور دوسرے مذاہب کے بطلان کی طرف اشارہ تھا اور مضمون کے چھاپ دینے کے لئے تاکید بھی تھی اِس لئے وہ عیسائی مذہب کی مخالفت کی وجہ سے افروختہ ہؤا اور اتفاقاً اس کو دشمنانہ حملہ کے لئے یہ موقع ملا کہ کسی علیحدہ خط کا پیکٹ میں رکھنا قانوناً ایک جُرم تھا جس کی اِس عاجز کو کچھ بھی اطلاع نہ تھی اور ایسے جُرم کی سزا میں قوانینِ ڈاک کی رُو سے پانچ سو روپے جرمانہ اور چھ ماہ تک قید ہے۔ سو اس نے مُخبر بن کر افسرانِ ڈاک سے اِس عاجز پر مقدمہ دائر کرا دیا اور قبل اس کے کہ مجھے اس مقصد کی کچھ اطلاع ہو رؤیا میں اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر کیا کہ رلیا رام وکیل نے ایک سانپ میرے کاٹنے کے لئے مجھ کو بھیجا ہے اور مَیں نے اسے مچھلی کی طرح تل کر واپس بھیج دیا ہے۔ مَیں جانتا ہوں کہ یہ اسی بات کی طرف اشارہ تھا۔ پھر آخر مقدمہ جس طرز سے عدالت میں فیصلہ پایا وہ ایک ایسی نظیر ہے جو وکیلوں کے کام میں آسکتی ہے۔

غرض مَیں اِس جُرم میں صدر ضلع گورداسپور میں طلب کیا گیا اور جن جن وکلاء سے مقدمہ کیلئے مشورہ کیا گیا انہوں نے یہی مشورہ دیا کہ بغیر دروغ گوئی کے اَور کوئی راہ نہیں اور یہ صلاح دی کہ اِس طرح اظہار دے دو کہ ہم نے پیکٹ میں خط نہیں ڈالا۔ رلیا رام نے خود ڈال دیا ہوگا اور نیز بطور تسلّی دہی کے کہا کہ ایسا بیان کرنے سے شہادت پر فیصلہ ہو جائے گا اور دو چار جھوٹے گواہ دے کر برئیت ہو جائے گی ورنہ صورت مقدمہ سخت مشکل ہے اور کوئی طریق رہائی نہیں مگر مَیں نے ان سب کو جواب دیا کہ مَیں کسی حالت میں راستی کو چھوڑنا نہیں چاہتا جو ہوگا سو ہوگا۔ تب اس دن یا دوسرے دن مجھے ایک انگریز کی عدالت میں پیش کیا گیا اور میرے مقابل پر ڈاکخانہ جات کا افسر بحیثیت سرکاری مدعی ہونے کے حاضر ہوئے۔ اس وقت حاکم عدالت نے اپنے ہاتھ سے میرا اظہار لکھا اور سب سے پہلے مجھ سے یہی سوال کیا کہ کیا یہ خط تم نے پیکٹ میں رکھ دیا تھا اور یہ خط اور یہ پیکٹ تمہارا ہے، تب مَیں نے بلا توقف جواب دیا کہ یہ میرا ہی خط اور میرا ہی پیکٹ ہے اور مَیں نے اِس خط کو پیکٹ کے اندر رکھ کر روانہ کیا تھا مگر مَیں نے گورنمنٹ کی نقصان رسانی کے لئے بدنیتی سے یہ کام نہیں کیا بلکہ مَیں نے اس خط کو اس مضمون

سے کچھ علیحدہ نہیں سمجھا اور نہ اس میں کوئی نج کی بات تھی۔ اِس بات کو سُنتے ہی خدا تعالیٰ نے اس انگریز کے دل کو میری طرف پھیر دیا اور میرے مقابل پر افسر ڈاکخانہ جات نے بہت شور مچایا اور لمبی لمبی تقریریں کیں جن کو مَیں نہیں سمجھتا تھا مگر اِس قدر مَیں سمجھتا تھا کہ ہر ایک تقریر کے بعد زبانِ انگریزی میں وہ حاکم نو نو کر کے اس کی سب باتوں کو دُور کر دیتا تھا۔

انجام کار جب افسر مدعی اپنے تمام وجوہ پیش کر چکا اور اپنے تمام بخارات نکال چکا تو حاکم نے فیصلہ لکھنے کی طرف توجہ دی اور شاید سطر یا ڈیڑھ سطر لکھ کر مجھ سے کہا کہ اچھا آپ کے لئے رخصت۔ یہ سُنکر مَیں عدالت کے کمرہ سے باہر ہوا اور محسنِ حقیقی کا شکر بجا لایا جس نے ایک انگریز افسر کے مقابل پر مجھ کو ہی فتح بخشی اور مَیں خوب جانتا ہوں کہ اس وقت صدق کی برکت سے خدا تعالیٰ نے اس بلا سے مجھ کو نجات دی۔ مَیں نے اس سے پہلے یہ خواب بھی دیکھی کہ ایک شخص نے میری ٹوپی اُتارنے کے لئے ہاتھ مارا مَیں نے کہا کیا کرنے لگا ہے؟ تب اس نے ٹوپی کو میرے سر پر ہی رہنے دیا کہ خیر ہے خیر ہے۔

زمانہ گزر جاتا ہے لیکن بات یاد رہتی ہے۔ اس مقدمہ ڈاکخانہ میں ہم نے اللہ تعالیٰ کے پہلو کو اختیار کر لیا تو خدا نے ہماری رعایت رکھی۔ خدا تعالیٰ جھوٹ کی رعایت نہیں رکھتا۔ جھوٹ جیسی کوئی منحوس شے نہیں، سچ والی ہر بات میں فتح ہوتی ہے۔ ہم پر سات مقدمات بنائے گئے سب میں خدا نے ہم کو فتح دی۔ (احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے؟)

پس ہمارا کام صحیح اسلامی عقائد کی اشاعت و ترویج کے ساتھ ساتھ صحیح اسلامی اخلاق کو اپنانا اور اپنے کردار کو اسلامی احکام کے ماتحت ڈھالنا ہے اِس ضمن میں اِسی پرچہ میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ایک نظم بعنوان "نونہالانِ جماعت سے خطاب" بھی شائع کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے رہنمائی حاصل کرنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق دے۔

آمین

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah
بار عایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں۔
مقبول پیپر مارٹ
گنپت روڈ۔ لاہور
فون ۶۳۸۴۹
گھر:۔ ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں جائیداد
خریدنے کے لئے
سُلطان احمد طاہر سلیمان احمد طاہر
پراپرٹی لنکرز سے البطہ پیدا کیجئے
C-25 کمرشل ایریا
ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴
ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ — ۵۴۲۳۸۲
۴۳۴۸۳۲

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجنبی نرخوں پر
خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ۔ لاہور
فون نمبر ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کیلئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳